لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

جلد ٣٩	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ١٤ ذیقعدہ سنہ ١٣٤٥ھ مطابق ١٦ مئی سنہ ١٩٢٧ء	نمبر ٢٠

فہرست مضامین

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

تخفیف

یکم مئی سنہ ١٩٢٧ء

نقل رپورٹ عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم دربارہ برخاستگی مسٹر [illegible] اسسٹنٹ انجینیر برقی روشنی مشاہرہ دو سو پچاس روپیہ تخفیف و اضافہ مبلغ تیس روپیہ ماہوار در تنخواہ موجودہ محمد صدیق علیخان اسسٹنٹ انجینیر حسب رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات ۔

حکم

بجلی گھر میں دو اسسٹنٹ انجینیروں کی ضرورت نہیں ہے۔ مسٹر چکرورتی اسسٹنٹ انجینیر مشاہرہ دار بارہ صد ماہانہ کو تخفیف کیا جائے۔ محمد صدیق علیخان اسسٹنٹ انجینیر کی تنخواہ موجودہ میں بجلی گھر سے تیس روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ کاغذات بغرض اجراء احکام نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں مرسل ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

بمنشاء حکم یکم مئی ۱۹۲۷ء احکام ضابطہ جاری کردیئے جائیں۔ پاس صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات کے مرسل ہو۔ ۲ مئی ۱۹۲۷ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

یکم مئی ۱۹۲۷ء

مثل رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر دربارہ منظوری رخصت چھ ماہ سے احسان اللہ خان اہلمد سررشتہ مذکور ابتداء یکم مئی ۱۹۲۷ء لغایت ۳۱ اکتوبر سنہ حال برائے ادائے فریضہ حج و تقرر بجائے نامبردہ بزمانہ رخصت مذکورہ سے فریدالدین خان امیدوار برائے سرانجام کار رخصتی بعطائے مبلغ آٹھ روپیہ ماہوار۔

حکم

احسان اللہ خان کی رخصت چھ ماہ برائے فریضہ حج منظور ہے۔ ویداللہ کو جداگانہ لکھا جائے کہ نامبردہ کو چھ ماہ کی تنخواہ پیشگی بعینہ نزد ذات دیدیں وقت تقسیم تنخواہ بیباق کرتے رہیں۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایوں بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم
واقع ۱۰ مئی ۱۹۲۷ء

بنظر مناسب

حکم ہوا کہ

میجر نور محمد خان ایڈی سی۔ برخاست شدہ اپنی جگہ پر بحال کئے گئے احکام جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۳۰ اپریل ۱۹۲۷ء

چونکہ انہار کے ڈپارٹمنٹ کا پورا کام یہاں آگیا ہے کوئی اہلکار محکمہ انہار سے اجلاس ہذا میں نہیں آیا ہے۔ صرف ایک کلرک پندرہ روپیہ کا بجٹ انہار سے ملازم رکھا گیا ہے۔ انہار کے کاغذات کی آمد و رفت بہت زیادہ ہے اور یہ کلرک انگریزی کا ہے اُردو کی آمد و روانگی کے لئے فی الحال منشی مکھن لال اکاؤنٹنٹ اجلاس ہذا کا مبلغ پندرہ روپیہ ماہوار بجٹ انہار سے الاؤنس منظور کیا جاتا ہے۔

لہذا حکم ہوا کہ

روبکار ہذا سررشتہ صدر سے جاری ہو۔ اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔ یہ الاؤنس بشمول برآورد یکم مئی ۱۹۲۷ء سے صیغہ انہار سے منشی مکھن لال کو ملا کرے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع یکم مئی ۱۹۲۷ء

۱۔ قبل ازین مفصل روبکار جاری ہوچکا ہے کہ ہر چوری کی واردات کی برآمدگی دو ہفتہ کے اندر ضرور ہونا چاہئے۔ دو ہفتہ کے بعد پولیس متعلق کی تنخواہ سے رقم دلادی جائیگی باوصف اجراء حکم مذکورہ اس وقت ایسے سرقہ کی واردات ہیں جنکو ایک ہفتہ سے زیادہ وقت گذر گیا اور برآمدگی نہیں ہوئی۔ لہذا تاکید کے ساتھ متنبہ کیا جاتا ہے اگر سائیکل کی چوری یا سرقہ واقع محلہ جات شہر تعداد دس روپیہ کی برآمدگی نہ ہو تو صاحب سپرنٹنڈنٹ بلا دریافت اجلاس ہذا پندرہویں دن پولیس متعلق کی معطلی کے احکام جاری کرکے بعد منظوری کے لئے یہی روبکار کاپی متعلقہ کیا جائے اور نیز آئندہ کے لئے یہ حکم ناطق متصور ہو اگر کبھی کوئی بھی چوری کسی مقدار کی بھی موجود دو ہفتہ کے اندر نہ برآمد ہوسکے تو پندرہویں دن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس متعلق کو معطل کرکے اطلاعی رپورٹ اجلاس میں بھیجدیا کریں۔ اس سے بعض نہیں ہے کہ اخفاء واردات ہو اور رپٹ نہ درج کیجائے۔ ورنہ اسکا جداگانہ تدارک کرنا پڑیگا۔

۲۔ تھانہ بلاسپور میں ایک نقب کی واردات ہوئی ہے اگرچہ ڈیلی رپورٹ میں تحریر ہے کہ مال چوری نہیں گیا تاہم ملزمان کی گرفتاری کے لئے حکم مذکورہ بالا کی پابندی ہوگی۔ دو ہفتہ کے اندر عدم گرفتاری ملزمان کی حالت میں حکم معطلی صرف نافذ ہوگا۔

۳۔ ہم دیکھتے ہین کہ دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند کی واردا تین بہت زیادہ ہوتی جاتی ہین۔ یہانتک کہ آجکی ڈیلی رپورٹ مین آٹھ درج ہین۔ اگرچہ یہ جرم دست اندازی پولیس کا نہین ہی۔ عام نظرونمین حقیر نظر آتا ہے۔ مگر اس چھوٹے جرم کی ترقی دفعہ ۳۲۵ و ۳۲۶ حتی کہ دفعہ ۳۰۲ تک پہنچادیتی ہے۔ چھوٹا جرم سنگین جرائم تک منتج ہوجاتا ہے۔ اسکے متعلق پہلے ہی لکھا جاچکا ہی۔ مگر ہنوز پولیس کوشش نہین کرتی جس سے انسداد ہو۔ آیندہ ایسی اطلاعمین زیادہ طلبی مناسب تدارک کیا جائیگا۔

۴۔ دفعہ ۳۴ کی بابت آج قبل از اجراء روبکار ہٰذا صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو تحریر کردیا گیاہی کہ اسکی کارروائی باضابطہ ضرور بالضرور کیجائے۔ اسوقت پھر مکرر ہدایت کیجاتی ہی کہ آیندہ کے لئے دفعہ ۳۴ کو ہرگز ہرگز تساہل مین نہ ڈالاجائے بلکہ عملی صورت مین اظہار ہوتا رہی۔

۵۔ برٹش علداری مین اگر چار آدمی ایک جا اکٹھے ہوتے ہین تو پولیس اُنکی جانچ کرتی ہے اور متفکر ہوتی ہے کہ کیا اسباب اس اجتماع کے ہین مگر یہان کچھ خیال نہین کیا جاتا۔

لہٰذا حکم ہوا کہ

روبکار ہٰذا درج گزٹ کیا جائے جس سے عام لوگ فائدہ اُٹھائین۔ اور ایک نقل برائے تعمیل پولیس صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ اصل روبکار صدر مین رہی۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
مسدودی الاونس

یکم مئی ۱۹۲۶ء

منشٰا رپورٹ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر در بارہ موقوفی سپرنٹنڈنٹ جنگی بوجہ خرابی کام و تقرر بجائے نامبردہ منشی شرافت علیخان پیشکار بعطائے بیس روپیہ ماہوار الاونس و تفویض خدمت پیشکاری منشی گوبند پرشاد بعطائے دس روپیہ ماہوار الاونس و تقرر یک مددگار بشاہرہ دس روپیہ بزیر ماتحتی اکاونٹنٹ از یکم مئی ۱۹۲۶ء

حکم

سپرنٹنڈنٹ جنگی کی صاحب ملٹری سکریٹری بہادر شکایت کرتے ہین اُسکا کام خراب ہی۔ یہ پہلا موقع ہی کہ ہمارے سامنے یہ رپورٹ پیش ہوئی۔ اس لئے ہم ہدایتاً و تنبیہاً سپرنٹنڈنٹ جنگی کا الاونس ۵ ماہوار بند کرتے ہین۔ اگر آیندہ ایسی رپورٹ آئیگی تو برخاستگی کا حکم دیا جائیگا۔ سپرنٹنڈنٹ جنگی اپنا کام محنت سے انجام دین۔ جنگی کے کام مین اصلاح پیدا کرین جو اُنکی بہبودکا ذریعہ ہو کاغذ ہٰذا برائے اجراء احکام ضابطہ پاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے مرسل ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

شمول الاونس در تنخواہ

یکم مئی ۱۹۲۶ء

کھمن لال اکاونٹنٹ اجلاس ہٰذا کو ۳۰ روپیہ تنخواہ اور دس روپیہ الاونس صیغہ پرنسپل بجٹ سے ملتا ہی۔ نامبردہ کار متعلقہ نہایت محنت و ہوشیاری و مستعدی سے انجام دیتا ہے۔ ہم اُسکے کام سے نہایت خوش ہین۔ لہٰذا دس روپیہ الاونس بدستور شامل تنخواہ کیا جانا منظور ہے۔ لہٰذا

حکم ہوا کہ

حسب ضابطہ صدر سے احکام جاری ہون۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲ مئی ۱۹۲۶ء

ہمارے پاس ریونیو، پولیس، تعمیرات، انہار، میونسپلٹی سے آگئے ہین۔ ہر صیغہ مین آدمی یعنی اہلکار و الاونس وغیرہ اُسی ڈپارٹمنٹ کے کام کے لئے لے لئے گئے ہین صرف صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے یہانسے کوئی ملازم یا الاونس اجلاس کے کسی آدمی کے لئے نہین منظور کیا گیا ہی۔ ملٹری سکریٹری بہادر کے بجٹ مین بہت گنجائش ہے۔ مگر یکم مئی کو سپرنٹنڈنٹ جنگی کا بیس روپیہ ماہوار الاونس بند کردیا گیا ہی۔ چونکہ اجلاس ہٰذا مین اس ڈپارٹمنٹ کے کام کے لئے ایک آدمی کی اشد ضرورت ہے اس لئے بشاہرہ بیس روپیہ ماہوار سے مسعود علی کا تقرر منظور کیا جاتا ہے۔ مسعود علی، صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے آفس سے تنخواہ اور اُسی بجٹ سے پاینگے

لہٰذا حکم ہوا کہ

اصل روبکار ہٰذا صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر احکام ضابطہ جاری کرادین۔ اور چونکہ اہلکار کا تقرر ہے درج گزٹ کرایا جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

بغرض اجراء احکام و اندراج گزٹ صدر کو مرسل ہو۔ ۴/مئی سکریٹری بہادر

دستخط صاحب ملٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲/مئی سنہ۱۹۲۶ء

بنظر مصلحت انتظامی سب انسپکٹران پولیس بلاسپور۔ سوار۔ عظیم نگر کا تبادلہ بصراحت تحت کیا جاتا ہے۔

مرزا احمد علی بیگ سب انسپکٹر بلاسپور سے سوار کو تبدیل ہوں۔ اور علی جواد سب انسپکٹر سوار عظیم نگر کو۔ اور احمد حسین خان سب انسپکٹر عظیم نگر بلاسپور کو تبدیل ہوں۔ لہذا

حکم ہوا کہ

صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ سب انسپکٹران اپنی اپنی جگہ پہنچکر چارج لے لیں۔ نقل روبکار اطلاعاً صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲/مئی سنہ۱۹۲۶ء

ہمنے اپنے مواجہ میں ہیڈ کانسٹبلان اور کلرکان پولیس کا امتحان کرایا اس امتحان میں جو کامیاب ہوئے انکو حسب صراحت روبکار ہذا ترقیاں دیجاتی ہیں تاکہ آیندہ اور ملازم بھی بدل کوشش کریں اور محنت کا صلہ پائیں۔

نمبر۱۔ محمود شاہ خان سب انسپکٹر مشاہرہ دار تیس روپیہ ماہوار بجائے عبدالغفور خان ہیڈ کانسٹبل تھانہ ملک کو جسنے اول نمبر امتحان پاس کیا ہو۔ بیس روپیہ سے تیس روپیہ ماہوار پر ترقی دیگئی۔

نمبر۲۔ ممتاز علی ہیڈ محرر تھانہ بلاسپور جسنے نمبر۲ امتحان پاس کیا ہی بجائے عبدالغفور خان ہیڈ کانسٹبل کے ... سے بیس روپیہ پر ترقی کیا گیا۔

نمبر۳۔ اختر محمد خان کلرک کوتوالی کو دس روپیہ سے پندرہ روپیہ پر بجای ممتاز علی ترقی یافتہ کے ترقی دیگئی۔

نمبر۴۔ محمد سعید خان کلرک حوالی شہر کو نو روپیہ سے دس روپیہ پر بجای اختر محمد خان کے ترقی دیگئی۔

نمبر۵۔ مرزا احمد کلرک سررشتہ کورٹ کو آٹھ روپیہ سے نو روپیہ پر ترقی دیگئی۔

نمبر۶۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس آٹھ روپیہ کا ایک کلرک مقرر کریں تاکہ جگہ پوری ہوجائے۔

نمبر۷۔ اشفاق علی ہیڈ کانسٹبل ملک مشاہرہ دار ... ماہوار امتحان میں پاس ہوا پر ہیڈ کانسٹبل بجائے الطاف حسین خان سب انسپکٹر رخصتی کے قائم مقامی کر رہا تھا اب بجائے تحسین خان سب انسپکٹر تنزل شدہ کے ... سے تیس روپیہ پر مستقل سب انسپکٹر کیا گیا۔

نمبر۸۔ محمد یحییٰ ہیڈ کانسٹبل مشاہرہ دار ... ماہوار تیس روپیہ کا سب انسپکٹر تاختم میعاد رخصت الطاف حسین خان سب انسپکٹر کے اتفاقاً مقرر کیا گیا۔

نمبر۹۔ شبیر حسین ہیڈ کانسٹبل ٹانڈہ کو بجائے شمبو پال ہیڈ کانسٹبل کے بیس روپیہ سے پچیس روپیہ پر ترقی دیگئی۔

نمبر۱۰۔ عبدالواحد خان ہیڈ کانسٹبل چوکی ملک قائم بجائے شبیر حسین ہیڈ کانسٹبل کے ... سے بیس روپیہ پر مقرر کیا گیا۔

نمبر۱۱۔ محمد احمد خان کلارک کو دس روپیہ سے پندرہ روپیہ پر بجائے عبدالواحد خان ترقی دیگئی۔

نمبر۱۲۔ شفیع احمد خان کلرک نیوائی نو روپیہ سے دس روپیہ پر۔

نمبر۱۳۔ محمد حسین کانسٹبل خواندہ تھانہ کیمری آٹھ روپیہ سے نو روپیہ پر۔

نمبر۱۴۔ ایک کانسٹبل آٹھ روپیہ ماہوار کا صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور کریں۔

نمبر۱۵۔ ... ہیڈ کانسٹبل مددگار خزانچی بجائے حمید اللہ ہیڈ کانسٹبل تنزل شدہ کے بیس روپیہ سے پچیس روپیہ پر۔

نمبر۱۶۔ عظمت علیخان ہیڈ کانسٹبل تھانہ شاہ آباد بجائے شبیر حسین خان ہیڈ کانسٹبل برخاست شدہ کے ... سے ... پر۔

نمبر۱۷۔ محمد رضی کلرک نو روپیہ سے پندرہ روپیہ پر ہیڈ کانسٹبل

نمبر۱۸۔ محمد جان آٹھ روپیہ سے نو روپیہ پر مستقل۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک اکاونٹنٹ آٹھ روپیہ کا مقرر کریں

نمبر۱۹۔ کرامت علیخان ہیڈ کانسٹبل چوکی سیفنی بجائے علاؤالدین خان برخاست شدہ کے ... سے ... پر۔

نمبر۲۰۔ الطاف علیخان نو سے پندرہ پر۔

نمبر۲۱۔ محمد عسکری کلرک بلاسپور آٹھ روپیہ سے نو روپیہ پر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک کانسٹبل آٹھ روپیہ کا بھرتی کریں۔

نمبر۲۲۔ مقبول احمد خان ہیڈ کانسٹبل تھانہ سوار بجائے علی ہیڈ محرر تنزل شدہ کے ... سے ... پر

نمبر ۲۳ - عبدالواحد خان کلرک چوکی ڈنگیا بجائے حبیب الرحمن خان برخاستہ شدہ ۱۰ سے پندرہ ۱۵ روپیہ پر۔

نمبر ۲۴ - ہادی حسن خان کلرک نو ۹ روپیہ سے دس ۱۰ روپیہ پر۔

نمبر ۲۵ - راحت علیخان کلرک آٹھ روپیہ سے نو ۹ روپیہ پر - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ۸ آٹھ روپیہ کا ایک نیا کانسٹبل رکھیں۔

نمبر ۲۶ - علی مرتضےٰ کلرک اجلاس نائب بجائے سلطان حسین ہیڈ کانسٹبل برخاستہ شدہ دس ۱۰ روپیہ سے پندرہ ۱۵ روپیہ پر۔

نمبر ۲۷ - احمد علی کلارک کوتوالی نو ۹ روپیہ سے دس ۱۰ روپیہ پر۔

نمبر ۲۸ - محمد غوث خان آٹھ ۸ روپیہ سے نو ۹ روپیہ پر - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک نیا کانسٹبل آٹھ ۸ روپیہ کا بھرتی کریں۔

نمبر ۲۹ - احمد رضا خان کلرک دفتر پولیس نو ۹ روپیہ سے پندرہ ۱۵ روپیہ پر بجائے ارادت علی ہیڈ کانسٹبل برخاست شدہ کے۔

نمبر ۳۰ - حبیب الرحمن خان آٹھ ۸ روپیہ سے نو ۹ روپیہ پر - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک آٹھ ۸ روپیہ کا نیا کانسٹبل بھرتی کریں۔

نمبر ۳۱ - قدرت اللہ خان کلارک ۱۰ سے پندرہ ۱۵ روپیہ پر بجائے کالکا پرشاد تنزل شدہ کے

نمبر ۳۲ - فضیلت شاہ خان ۱۰ سے پندرہ ۱۵ روپیہ پر بجائے رضا علیخان ہیڈ کانسٹبل کے۔

نمبر ۳۳ - شرف الدین سب انسپکٹر تھانہ گنج اور امجد علیخان سب انسپکٹر حوالی شہر کی موجودہ تنخواہ میں دس دس ۱۰ روپیہ ماہوار اضافہ منظور کیا جاتا ہے۔

نمبر ۳۴ - بابو پرشاد ہیڈ کانسٹبل معاون خزانچی جسکا نمبر ترقی کا ہے بجائے نثار اللہ خان ہیڈ کانسٹبل تنزل شدہ کے ۱۵ سے بیس ۲۰ روپیہ پر ترقی کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو - احکام ضابطہ ذریعہ صدر جاری ہوں - اور درج گزٹ کرایا جائے۔

دستخط عالیجناب نواب لیفٹیننٹ کرنل ... دام اقبالہم

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر
واقع ۱۷ مئی ۱۹۲۶ء

مثل تحریر صاحب مہتمم بندوبست دربارہ انتظام جگہ سے بھگوان پرشاد اہلمد بندوبست برخاست شدہ انتظام شد

اہلمدان بندوبست

حکم

حسب رپورٹ تفصیلی صاحب مہتمم بندوبست مورخہ ۱۳ مئی ۱۹۲۶ء حسب تجویز ذیل منظور کیجاتی ہے۔

نمبر ۱ - بجائے بھگوان پرشاد موقوف شدہ مشاہرہ دار ۱۵ اشرفی لال مثل خواں ۱۳ باضافہ ۲ مقرر کیا جائے۔

نمبر ۲ - لطف اللہ خان مشاہرہ دار ۱۵ بجائے اشرفی لال باضافہ دو روپیہ بمشاہرہ ۱۵ مقرر کیا جائے۔

نمبر ۳ - رام سروپ اہلمد بندوبست جدید غیر مستقل مشاہرہ دار ۱۳ بجائے لطف اللہ اہلمد باضافہ ۲ بمشاہرہ ۱۵ مستقل کیا جائے۔ لیکن بندوبست جدید کا کار متعلقہ بھی سپرد رہے - اور پانچ روپیہ الاونس بندوبست جدید سے ملتا رہے۔

نمبر ۴ - عبدالرؤف خان قائم مقام رام سروپ محرری صدر قانون گوئی بمشاہرہ ۱۳ مقرر کیا جائے - احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
واقع ۱۹ اپریل ۱۹۲۶ء

مدارس فارسی اور پرائمری شہر کا نتیجہ ملاحظہ ہوا۔

اصل نتیجہ پر ریمارک سے قبل یہ امر قابل نوٹ ہے کہ شہر میں دس مدارس فارسیات تھے جنکی حیثیت مکتبوں کی سی تھی اور کورس مقررہ فضول کتابوں سے بھرا ہوا تھا کہ چہ سال میں درجہ چہارم تک طالب علم تعلیم حاصل کر سکتا۔ جدید انتظام میں ان مدارس کی بجائے مدارس بنا کر کورس بھی تبدیل کیا گیا - لہذا ان مدارس کا یہ پہلا امتحان ہے جو جدید امتحان کے بعد ہوا ہے - مجموعی طور پر ان کل مدارس سے ۴۳ طلبا شریک امتحان ہوئے جنمیں سے ۲۳ پاس ہوئے - اور ۲۰ فیل فرداً فرداً مدرسہ کی حالت حسب ذیل ہے۔

۱ - پرائمری مدارس شہر میں چار ہیں - انمیں سے مدرسہ پل پختہ - نالہ پار اور گھیر فرخ شاہ خان کا نتیجہ اچھا ہے - ان مدارس سے طلبا شریک امتحان اور پاس کی تعداد حسب ذیل ہے۔

مدرسہ پل پختہ ۴ شریک ۳ پاس مدرسہ نالہ پار ۸ شریک ۵ پاس
مدرسہ گھیر فرخ شاہ خاں ۶ شریک ۴ پاس

مدرسہ گھیر فرخ شاہ خان میں کام باقاعدہ ہونیکی انسپکٹر صاحب مدارس ڈپٹی انسپکٹر صاحب اور ٹریننگ ٹیچر نے تعریف بھی کی ہے۔ یہ امر بھی قابل توجہ ہے کہ ان ہر دو مدرسہ کے طلبا مین سے انگریزی مین ایک طالب علم فیل نہین ہوا اور مدرسہ پل بنچہ اور مدرسہ گھیر فرخ شاہ خان کے طلبانے انگریزی مین بہت اچھے نمبر حاصل کئے ہین۔ مدرسین کا کام اچھا ہے۔ آیندہ اور کوشش سے کام کرنا چاہئے۔

اپر پرائمری مدرسہ گھیر طور خان کا نتیجہ بہت برا ہے۔ اس مدرسہ سے صرف دو طلبا شریک امتحان ہوے اور دونون فیل ہوے۔ فراہمی بھی اس مدرسہ کی شکایت بخش ہے اس مدرسہ کی مدرس اور مدرسہ کی نسبت جداگانہ حکم دیا گیا ہے۔

۲۔ فارسی مدارس شہر مین چھ ہین۔ انمین سے مدرسہ گٹ کوٹیا کا نتیجہ اچھا ہے اس مدرسہ سے ۹ طلبا شریک امتحان ہوے جنمین سے چھ پاس ہوے۔

مدرسہ گھیر سیف الدین خان سے ۲ طلبا شریک امتحان اور دونون پاس ہوے مدرسہ پھاٹک دروازہ سے ایک شریک اور ایک پاس ہوا۔ اُن مدارس کا نتیجہ گو برا نہین ہے۔ مگر تعداد طلبا شریک امتحان بہت کم ہے۔ مدرسین کو آیندہ اسکی تلافی کرنا چاہیے۔

مدرسہ راجدوارہ سے ۲ شریک اور ایک پاس ہوا۔ اور گھیر قلندر خان کے مدرسہ سے ۲ شریک اور ایک پاس ہوا۔ ان دونون مدارس کا نتیجہ گو برا ہے لیکن مدرسہ راجدوارہ کا ایک مدرس اول بوجہ غیر حاضری برخاست ہوا۔ پھر دوسرا مدرس اول چند ماہ کام کرکے بوجہ بیماری علٰحدہ ہوا۔ موجودہ مدرس اول چند ماہ سے اس مدرسہ مین کام کر رہا ہے۔ لہذا بالفعل اس مدرس کو خرابی نتیجہ کا ذمہ دار نہین بنایا جا سکتا۔ مدرسین کو چاہیے کہ آیندہ مدرسہ کی حالت درست کرنیکی کوشش کرین۔

مدرسہ گھیر قلندر خان کی حالت سابق مدرس اول کے زمانہ مین بہت خراب ہوگئی تھی اس بنا پر وہ برخاست ہوگیا۔ موجودہ مدرسین کے زمانہ مین چند ماہ کے کارگزاری سے تعداد طلباء حاضر ۱۷ سے ۳۹ ہوگئی ہے۔ لہذا اسوقت اس مدرسہ کی نسبت کوئی نوٹ کرنا قبل از وقت ہے۔ مدرسین کو مدرسہ کی حالت درست کرنیکی تاکید کیجاتی ہے۔

مدرسہ بازار نصر اللہ خان سے ۳ طلبا شریک امتحان ہوے اور تینون فیل ہوے نتیجہ بہت برا ہے۔ زبان اور قواعد مین طلبا بہت زیادہ کمزور ہین اور یہ مضامین مدرس اول کے سپرد ہین۔ مدرس اول کی نسبت علٰحدہ حکم دیا گیا ہے۔ لہذا حکم ہوا کہ روبکار ہذا انسپکٹر صاحب مدارس کے پاس مرسل ہو اور ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۱۲ مارچ اپریل ۱۹۲۶ء

اپر پرائمری مدرسہ بھوٹ بقالی تحصیل سوار مین ایک مدرس اول اور ایک نائب مدرس ہے۔ اب چونکہ تعداد طلبا اس مدرسہ مین بہت زائد ہوگئی ہے۔ مدرس اول مدرسہ مذکور اور ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس نے ایک دوسرا نائب مدرس مقرر کرنیکی استدعا کی ہے۔ اسکیم جدید مدرسین کا جو ٹوٹل منظور شدہ اجلاس ہے اُسمین گنجایش ہے۔ لہذا سے سشرف علیخان پرائمری پاس کا تقرر امتحاناً براے چھ ماہ بشاہرہ ۵ روپیہ ماہوار منظور کیا گیا۔ بنابران

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا براے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۱۶ مارچ اپریل ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب و ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس مدرسہ اٹن پورہ تحصیل سوار مین سے بدھن خان چہارم پاس کا تقرر ۵ روپیہ تنخواہ پر امتحاناً براے چند ماہ منظور کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا براے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۱۲ مارچ اپریل ۱۹۲۶ء

مدارس فارسی و اپر پرائمری شہر مین چند چند مدرس ہین۔ ہر ایک مدرس کی کارگزاری و حاضری و عدم حاضری کا اثر طلبا کی تعلیم اور نتیجہ امتحان پر پڑتا ہے۔ مدرس اول جسطرح کام کا ذمہ دار ہے۔ اُسیطرح مدرسہ کے انتظام اور ماتحت مدرسین کے کام کی نگرانی کا بھی ذمہ دار ہے۔ مدرسین اول کو لازم ہے کہ جو مدرسین اوقات مدرسہ کی پابندی مین یا اپنے مفوضہ مضامین کی تعلیم مین تساہل کرین انکی رپورٹ توسط انسپکٹر صاحب مدارس اجلاس ہذا مین کیا کرین ورنہ مدرسین ماتحت کی خرابی کام کا مدرس اول بھی اُسیقدر ذمہ دار ہوگا۔ جسقدر خود مدرسین ماتحت ذمہ دار ہونگے نیز جملہ مدرسین ماتحت مدرس اول کی ہدایت کے موافق مدرسہ مین کام کرین۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا براے تعمیل انسپکٹر صاحب مدارس کے پاس مرسل ہو اور ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۲۶ اپریل ۱۹۲۲ء

حسب رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس مدرسہ حیرد و پرگنہ حضور تحصیل مین سید احمد کا تقرر سابقہ تنخواہ گیارہ روپیہ ماہوار پر امتحاناً برائے شش ماہ کیا گیا

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

برخاستگی

۲۶ اپریل ۱۹۲۲ء

سید عبد الباری مدرس اول مدرسہ گھیر قلندر خان بوجہ خرابی کام چند ماہ سے معطل ہے لہذا نامبردہ برخاست منظور ہو۔ مدرسہ گھیر قلندر خان مین مدرسین کا جو انتظام بالفعل ہے وہ بدستور رہیگا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۲۶ اپریل ۱۹۲۲ء

حسب رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس مدرسہ رانی نانکار تحصیل سوار مین سے سید احمد چہارم پاس کا تقرر امتحاناً برائے شش ماہ مبلغ (۸ عہ) ماہوار تنخواہ پر منظور کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۲۶ اپریل ۱۹۲۲ء

حسب رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس منشی شمس الدین ششم پاس کا تقرر امتحاناً برائے شش ماہ مدرسہ بجار کھاتہ تحصیل سوار مین مبلغ (۱۰ عہ) ماہوار تنخواہ پر منظور کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

استعفا

۲۰ اپریل ۱۹۲۲ء

ہیڈ ماسٹر مڈل اسکول نے محمد ولی خان مدرس مڈل اسکول کی شکایت کی تھی کہ ہیڈ ماسٹر کی ہدایت پر وہ عمل نہین کرتا۔ نامبردہ کا استعفا بھی پیش ہوا ہے لہذا ۲۰ اپریل ۱۹۲۲ء سے اُسکا استعفا منظور کیا گیا۔ اور بجائے محمد ولی خان منظر حسن خان انٹرنس پاس تنخواہ دارندہ ماہوار باضافہ دو روپیہ ماہوار مقرر کیا گیا۔ اور بجائے منظر حسن خان کے ذو الفقار حسین جنہے امسال انٹرنس کا امتحان دیا ہے۔ پندرہ روپیہ ماہوار تنخواہ پر امتحاناً برائے چھ ماہ مقرر کیا گیا۔

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

الاونس

یکم مئی ۱۹۲۲ء

چونکہ مدرسہ ملک مین مدرس اول کی سکونت کا مکان منہدم ہو گیا ہے۔ لہذا تا تیاری مکان سید مرتضے حسن مدرس اول ایک روپیہ ماہوار الاونس کرایہ مکان دیا جانا منظور کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۱ مئی ۱۹۲۲ء

موہن لال مدرس ہندی مدرسہ مڈل کی تنخواہ مین ایک روپیہ ماہوار اضافہ کیا گیا۔

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۱ مئی ۱۹۲۲ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس مدرسہ جو شیار پرگنہ حضور تحصیل مین مسمی لطافت حسین خان ششم پاس کا تقرر امتحاناً برائے چھ ماہ (۱۰ عہ) ماہوار تنخواہ پر منظور کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

موقوفی

۱۰ مئی ۱۹۲۷ء

مشتبہ رپورٹ رجسٹرار صاحب صدر دربارہ تصدیق درخواست محمد رفیق حسن خان ولد محمد حسن خان نسبت موقوفی شفیع احمد خان ولد مولوی محمد حسن خان از کار مختار عامی -

حکم

مولوی شفیق احمد خان ولد مولوی محمد حسن خان بابت مختار عام کی اطلاع منجانب رفیق محمد حسن خان ولد محمد حسن خان درخواست گزار درج گزٹ ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مستقلی

۱۲ مئی ۱۹۲۷ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس سے سلطان محمد انگلش ٹیچر مدرسہ پل پختہ مستقل کیا گیا - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مستقلی

۱۲ مئی ۱۹۲۷ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس سے فراست حسین خان مدرس اول مدرسہ نالہ پار ۸ جون ۱۹۲۳ء سے مستقل کیا گیا - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۱۲ مئی ۱۹۲۷ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس سے اشرف علی مدرس جھنکوس تحصیل بلاسپور کی مدت ملازمت امتحانی میں ۲۶ مئی ۱۹۲۷ء سے چھ ماہ کی توسیع کی گئی - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

جرمانہ

۱۲ مئی ۱۹۲۷ء

بقصور صرف کرنے رقم فرش چٹائی مدرسہ نرپت نگر سے سخاوت علی سابق مدرس نرپت نگر حال مدرس اکبر آباد تحصیل ٹانڈہ پر آٹھ آنہ جرمانہ کئے گئے - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

رخصت

۳ مئی ۱۹۲۷ء

مشتبہ رپورٹ اسسٹنٹ کنٹرولر صاحب بارہ منظوری رخصت عاجلی ستر و یوم منشی ممتاز احمد مینائی ساعدی منصرم کتب خانہ بضرورت روانگی لکھنو - بذمہ داری حکیم محمد نبی صاحب رجسٹرار عربی -

حکم

رخصت ستر و یوم منظور ہے - احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب فائننشل سکریٹری بہادر

اضافہ

یکم مئی ۱۹۲۷ء

بلاحظہ یادداشت بورڈ آف آؤٹ منشی نیاز بہادر خان اسسٹنٹ آڈٹ کی موجودہ تنخواہ میں ۱۲ اپریل ۱۹۲۷ء سے مبلغ تین روپیہ ماہوار اضافہ منظور کیا گیا - اب کل پچیس روپیہ ماہوار تنخواہ ملیگی -

دستخط صاحب فائننشل سکریٹری بہادر

نقشہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ۹ لغایتہ ۱۵ مئی ۱۹۲۷ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۷ ار	۰	۷ ار	۰	۸ ار	۷ ار	
نخود خالص	۷۰ ار	۰	۸۰ ار	۰	۹ ار	۸ ار	
نخود کسہ آمیز	۸ ار	۰	۹ ار	۰	۹۰ ار	۹ ار	
کتہ	۸۰ ار	۰	۹ ار	۰	۱۰ ار	۹۰ ار	
ماش	۶ ار	۰	۵۰ ار	۰	۵۰ ار	۵۰ ار	
مونگ	۴۰ ار	۰	۰	۰	۰	۵ ار	
مکا	۹ ار	۰	۰	۰	۱۰ ار	۹ ار	
جئی	۱۰ ار	۰	۱۱ ار	۰	۱۱ ار	۱۱ ار	
گوجئی	۱۰ ار	۰	۸۰ ار	۰	۱۰۱ ار	۸ ار	
عدس	۵ ار	۰	۷۰ ار	۰	۷ ار	۶ ار	
ارہر	۹ ار	۰	۶۰ ار	۰	۶۰ ار	۶۰ ار	
برنج	۵ ار	۰	۵ ار	۰	۵۰ ار	۵ ار	
روغن زرد	پونے آٹھ چھٹانک	۰	۰ ار	۰	۰ ار	۰ ار	
روغن سیاہ	۱ ار	۰	۱ ار	۰	۱۰ ار	۱۰ ار	
روغن کنجد	۱ ار	۰	۱ ار	۰	۱ ار	۱ ار	
نمک سانبھر	۱۲ ار	۰	۱۲ ار	۰	۱۲ ار	۱۲ ار	
نمک لاہوری	۶ ار	۰	۶ ار	۰	۰	۸ ار	
قند سیاہ	۷ ار	۰	۷۰ ار	۰	۰	۷ ار	
باجرہ	۷۰ ار	۰	۰	۰	۰	۸ ار	۰